© rasailojaraid.com

تعلیمات و تدابیر اور قوانین و اقدار کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ یہاں ہم ترجمان القرآن ہی کے سابق تبصرے کو دوہراتے ہیں۔ (اگست ؁):۔

" زیر تبصرہ کتاب اسلام کے نظامِ عفت و عصمت پر ایک جامع اور فکر انگیز تصنیف ہے جس کی علمی حلقوں میں بہت پذیرائی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو کر بک چکے ہیں"۔

کتاب میں " عورت لبگاڑ" مغربی معاشرے کا ذکر کرتے ہوئے وہاں کے دانشوروں کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں

آئینہ ایام مؤلف و ناشر: حافظ محمد انور صاحب - ۵، ۱۷ سی، سٹیلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ ۱۶۰ صفحات - قیمت دس روپے -

حافظ صاحب بڑے شریف الطبع بزرگ ہیں۔ انہیں دیکھ کر ادب کرنے کو جی چاہتا ہے، مگر ان کی کتاب کا تبصرہ کرنے کی جرأت نہیں ہوسکتی۔ تاہم ادائے فرض کے طور پر عرض ہے کہ ان اوراق میں اسلام کے شورائی نظام کا خاکہ پیش کیا گیا ہے مگر ان کے دعاوی اور دلائل ایسے ہیں کہ میں ان کی قدر و قیمت کو سمجھ نہیں سکا، اور گفتگو کے دوران جو کچھ میں نے عرض کیا اُسے وہ نہیں سمجھ سکے۔ جمہوریت کی مخالفت کا جو موسم بہار پچھلے دنوں جوبن پر تھا اس کے زیر اثر اس کتاب میں اختیار کردہ تصورِ شورائیت کچا معلوم ہوتا ہے اور سعیٔ استدلال سطحی۔ مثلاً مطالعہ سے ایک نکتہ مجھے یہ ہاتھ آیا ہے کہ مارشل لا بڑی نعمت ہے اور دوسرا یہ کہ ایک امیر ایک رکن شوریٰ کی رائے پر بھی کوئی فیصلہ و اقدام کرسکتا ہے۔ اب باقی سارے نکتے کیسے بیان ہوسکتے ہیں۔

مگر اتنا مجھے اعتراف ہے کہ حافظ صاحب نے جو کچھ لکھا ہے، نیک دلی اور خلوص سے لکھا ہے۔ اُن کا یہ حق مجھے تسلیم ہے کہ وہ کسی معاملے میں جو چاہیں رائے رکھیں۔

© rasailojaraid.com